احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 28 نومبر 2007ء

روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 28 نومبر 2007ء 17 ذیقعدہ 1428 ہجری 28 نبوت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 270

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا فانی ہے

آپ سب صاحبوں کو معلوم ہے کہ اللہ جلشانہٗ نے قرآن شریف میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث میں بھی فرمایا ہے کہ ایک زمانہ ایسا گذرا ہے کہ انسان، حیوان، چرند، پرند، زمین آسمان اور جو کچھ زمین وآسمان میں ہے کسی چیز کا نام ونشان نہ تھا۔ صرف خدا ہی تھا۔ یہ..........کا عقیدہ ہے۔..........یعنی خدا کے ساتھ اور کوئی چیز نہ تھی۔ ہم کو اس نے قرآن اور حدیث کے ذریعہ خبر دی ہے کہ ایک زمانہ اور بھی آنے والا ہے۔ جبکہ خدا کے ساتھ کوئی نہ ہوگا۔ وہ زمانہ بڑا خوفناک زمانہ ہے، کیونکہ اس پر ایمان لانا ہر مومن..........کا کام ہے۔..........جس طرح سے بہشت، دوزخ، انبیاء اور کتابوں وغیرہ پر ایمان لانے کا حکم ہے۔ ویسا ہی اس ساعت پر ایمان لانا لازم ہے۔ جبکہ نفخ صور ہو کر سب نیست ونابود ہو جائیں گے۔ یہ سنت اللہ اور عادت اللہ ہے۔

آخرت کے وجود پر تین دلائل

اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ کے سمجھانے کے لئے تین طریق اختیار فرمائے ہیں:

ایک یہ کہ انسان کو عقل دی ہے کہ اگر وہ اس سے ذرا بھی کام لے اور غور کرے، تو یہ امر نہایت صفائی سے ذہن میں آسکتا ہے کہ انسان کی مختصر سی زندگی دو عدموں کے درمیان واقع ہے۔ کبھی بھی ہمیشہ کے لئے باقی نہیں رہ سکتی۔ قیاس سے مجہولات کا پتہ لگ سکتا ہے اور انسان معلوم کر سکتا ہے۔ مثلاً اگر ہم غور کریں کہ ہمارے باپ دادے کہاں ہیں اور اسی ایک بات کو سوچیں، تو ہمیں یہ ماننا پڑے گا کہ ہم سب کو بھی اسی راستہ پر چلنا ہوگا، جس پر وہ گئے ہیں۔ نادان ہے وہ انسان جس کے سامنے ہزارہا نمونے ہوں اور پھر بھی وہ ان سے سبق حاصل نہ کرے اور عقل نہ سیکھے۔

دوسری دلیل اس زمانہ کے وجود پر یہ ہے کہ جس طرح پر کھیت میں سبزہ نکلتا ہے جو بہت خوشنما معلوم ہوتا ہے۔ مگر پھر ایک زمانہ اس پر آتا ہے کہ وہ رفتہ رفتہ زرد ہو کر خشک ہونے لگتا ہے اور پھر اس پر ایک دوسری حالت آتی ہے کہ وہ گرنے لگتا ہے، تو اس وقت جب اس طرح نقصان ہونے لگتا ہے تو بونے والا کسان اسے خود ہی کاٹ ڈالتا ہے تا ایسا نہ ہو کہ وہ اس پر اڑ کر ضائع جائے۔ ایسا ہی دنیا خدا تعالیٰ کا کھیت ہے۔ جس طرح زمیندار مصلحت اور انجام بینی سے کبھی اپنے کھیت کو کچا ہی کاٹ لیتا ہے اور کبھی ذرا پختہ ہونے پر کاٹتا ہے۔ اسی طرح سے ہم انسان بھی پرورش پاکر خداوندی مشیت اور ارادے کے موافق ٹھیک اپنے اپنے وقت پر کاٹے جاتے ہیں۔ زمیندار کے فعل سے سبق اور عبرت حاصل کرنی چاہئے۔ کیونکہ انسان کی زندگی کا بھی ٹھیک یہی طرز ہے۔ جس طرح سے بعض دانے اگنے بھی نہیں پاتے بلکہ زمین کے اندر ہی اندر ضائع ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح بعض بچے شکم مادر ہی میں ضائع ہو جاتے ہیں۔ پھر بعض دانے پیدا ہونے کے چند روز بعد ضائع ہو جاتے ہیں۔ ٹھیک اسی قانون اور عمل کے موافق انسان بھی بچہ جوان اور بوڑھا ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کی مرضی کی درانتی اسے وقتاً فوقتاً مصلحت الٰہی سے کاٹتی رہتی ہے۔

(3) علاوہ ازیں اس زمانہ کی حقیقت کو سمجھانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک اور دلیل بھی پیش کی ہے اور وہ انبیاء کے قہری معجزات ہیں جن کے باعث ایک ہی وقت میں دنیا کے تختے الٹ دیئے گئے اور خلقت کا نام ونشان تک مٹا دیا گیا۔ انسان اللہ تعالیٰ کے قہر کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جب چاہے اسے نابود کر دے۔ اسی امر کو اللہ تعالیٰ نے دلیل کے رنگ میں پیش کیا ہے۔ بعض امراض اس ہیبت اور شدت سے پھیلتی ہیں کہ جن لوگوں نے ان کا دورہ دیکھا ہوگا، وہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ قیامت کا نمونہ ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص159)

وہ جو چاہتا ہے

حضرت ابوبکرؓ جب آخری بیماری میں مبتلا ہوئے تو صحابہؓ آپ کی عیادت کے لئے گئے اور عرض کیا ہم آپ کے لئے کوئی طبیب نہ بلائیں۔ تو آپ نے فرمایا اس (خدا) نے مجھے دیکھ لیا ہے۔ صحابہؓ نے کہا اس نے آپ سے کیا کہا ہے۔ انہوں نے فرمایا اس نے کہا ہے **انی فعال لما یرید** یعنی میں جو چاہتا ہوں کر گزرتا ہوں۔

(حلیة الاولیاء ابو نعیم جلد نمبر1 صفحہ34)
(دارالکتاب العربی بیروت 21405)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
''ہمارے نوجوانوں کو ذہین بننا چاہئے''
(مشعل راہ جلد اول صفحہ 154)

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ ربوہ کے تحت

لینگوئج سینٹرز کا اجراء

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ کے زیراہتمام ربوہ میں بلاکس کی سطح پر وقف نو لینگوئج سینٹرز کا اجراء کیا جارہا ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ واقفین نو کو لینگوئجز سیکھنے کے مواقع میسر آسکیں۔ سردست مندرجہ ذیل تین سینٹرز میں کلاسز کا انتظام کیا گیا ہے۔

☆ دارالیمن وسطی (حمد) انگریزی
(مڈل تا بی اے واقفین نو کے لئے)

☆ دارالنصر غربی (منعم) انگریزی
(مڈل تا بی اے واقفات نو کے لئے)

☆ دارالعلوم غربی (صادق) عربی
(مڈل تا بی اے واقفین نو کے لئے)

خواہش مند واقفین اور واقفات نو مورخہ 3 تا 6 دسمبر 2007ء بعد نماز عصر وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ دارالرحمت وسطی سے رابطہ کر کے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

کتابوں کا میلہ

مورخہ 3 تا 6 دسمبر 2007ء بروز پیر تا جمعرات خلافت لائبریری میں ''شہاب پبلیشرز'' کا بک فیئر (Book Fair) منعقد ہوگا۔

جس کے اوقات کار درج ذیل ہوں گے۔

صبح 8 بجے تا	11:00 بجے	مردحضرات
صبح 11:00 بجے تا	1:30 بجے	خواتین
1:30 بجے تا	2:00 بجے	وقفہ
2:00 بجے تا	4:00 بجے	مردحضرات
4:00 بجے تا	6:00 بجے	خواتین
6:00 بجے تا	8:00 بجے	مردحضرات

(انچارج خلافت لائبریری۔ ربوہ)

مشعل راہ

دعوت الی اللہ کے ساتھ اپنی اصلاح بھی کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

ہر احمدی کو چاہئے کہ صرف اس بات پر ہی انحصار نہ کریں کہ (مربیان) یہ کام کریں گے بلکہ خود اپنے آپ کو اس کام میں ڈالیں لیکن (دعوت الی اللہ) کے کام میں ڈالنے سے پہلے خود اپنے جائزے لیں کہ کس حد تک خود اس تعلیم پر عمل کرنے والے ہیں۔ اور اپنی اصلاح کی طرف توجہ کریں۔ خود اپنا تعلق اللہ تعالیٰ سے جوڑیں، خود اپنی زندگیوں کو (دین حق) کی تعلیم کے مطابق ڈھالیں، جنہوں نے یہاں کی عورتوں سے شادیاں کی ہوئی ہیں ان کے حقوق ادا کرنے کی کوشش کریں۔ ان کے عزیزوں، رشتہ داروں کو (دین حق) کی خوبصورت تعلیم کا پیغام پہنچائیں۔ آپ کے اپنے عملی نمونے ہی ہیں جو ان لوگوں کی توجہ آپ کی طرف کھینچنے کا باعث بنیں گے۔ اگر صرف دنیاداری ہی آپ کے سامنے رہی اور دنیاداری کی طرف ہی جھکے رہے تو پھر کس منہ سے آپ (دین حق) کی طرف بلانے والے بنیں گے۔ پس یہ عملی نمونے قائم کرنے کی کوشش کریں اور یہ تبدیلی آپ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ہو گی اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کے لئے سب سے پہلا کام اس کے آگے جھکنا، اس کی عبادت کرنا اس کی طرف توجہ کرنا ہے، اور یہ تعلق جوڑنے کے لئے سب سے اہم بات جو آپ نے کرنی ہے اور جس کے کرنے کی کوشش کرنی چاہئے وہ اپنی عبادتوں کی طرف توجہ اور اپنی نمازوں کی حفاظت ہے اور اس کے بغیر ناممکن ہے کہ خدا تعالیٰ سے تعلق جوڑا جا سکے۔ یہی نمازوں کی حفاظت ہے جو آپ میں اور آپ کے بیوی بچوں میں اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کا باعث بنے گی۔ یہی ہے جو آپ کو احمدیت .... خوبیوں کو دوسروں تک پہنچانے اور اس کے بہترین پھل حاصل کرنے کا باعث بنے گی اور یہی چیز ہے جس سے آپ کی دنیاوی ضروریات بھی خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کے مطابق پوری فرمائے گا۔ پس اپنی نمازوں میں باقاعدگی اختیار کریں اور اس کے مقابلے پر ہر چیز کو ہیچ سمجھیں اور یہی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ ہر چیز سے زیادہ تمہارے دل میں میری یاد کی اہمیت ہونی چاہئے اور یہ تبھی ہو سکتا ہے جب تم ہمیشہ میرے احسانوں کو یاد کرتے رہو، میرے شکر گزار بندے بنے رہو اور جب اس طرح شکر گزار بنو گے تو پھر سمجھا جائے گا کہ تمہاری نمازیں، تمہاری عبادتیں، میری رضا حاصل کرنے کے لئے ہیں۔ اپنی عبادت کا حکم دیتے ہوئے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ....(طٰہٰ: 15) یقیناً میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس میری عبادت کر اور میرے ذکر کے لئے نماز کو قائم کر۔

.... پھر بچوں کو نمازوں کی عادت ڈالنے کے بارے میں حکم ہے۔ اکثر کو یہ حکم یاد بھی ہوگا، سنتے بھی رہتے ہیں، لیکن عمل کی طرف بہت کم توجہ ہے۔ ماں اور باپ دونوں کی ذمہ داری ہے کہ بچوں کو نمازیں پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ صرف فرض پورا کرنے کے لئے عادت نہ ڈالیں بلکہ ان کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت راسخ کر دیں تا کہ وہ یہ سمجھ کر نماز پڑھنے والے ہوں کہ یہ ہمارے فائدے کے لئے ہے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق ہی ہماری دنیا و آخرت کی بقا ہے اور یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک آپ والدین خود بھی اللہ تعالیٰ سے خالص تعلق نہ جوڑیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سات سال کی عمر کے بچے کو نماز پڑھنے کی تلقین کرنے کی تاکید فرمائی ہے اور فرمایا کہ جب بچے دس سال کے ہو جائیں تو نماز نہ پڑھنے پر سختی کرو اور فرمایا اس عمر میں بچوں کو اکٹھے ایک بستر پر بھی نہ سلاؤ۔ تو نماز نہ پڑھنے پر سختی آپ لوگ اس وقت کر سکتے ہیں جب آپ کے خود آپ کے عمل ہی ایسے ہوں جو بچوں کے لئے نمونہ ہوں۔ نمازیں اللہ تعالیٰ کے لئے پڑھی جانے والی ہوں نہ کہ دنیاوی اغراض کے لئے اور جب اس طرح نمازیں پڑھی جائیں گی تو وہ جہاں آپ کو اور آپ کے بچوں کو اللہ کا قرب دلانے والی ہوں گی اور دنیا و آخرت سنوارنے والی ہوں گی وہاں معاشرے میں بھی اس پاک تبدیلی کا اثر نظر آئے گا۔ آپ کے دلوں کے کینے اور بغض بھی نکلیں گے اور اس طرح سے ہر ایک کو جماعت کے وقار کو اونچا کرنے کی بھی فکر رہے گی۔ معاشرے میں بھی نیک اثر قائم ہوگا۔

(الفضل 13 جون 2006ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح وتقریب شادی

مکرم ظفر اقبال صاحب ساہی مربی سلسلہ احمد نگر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عمیر سلطان صاحب ابن مکرم پروفیسر چوہدری سلطان احمد صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ سدرہ روحی صاحبہ بنت مکرم شیخ بشیر احمد صاحب کے ساتھ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے مبلغ دس ہزار ڈالر حق مہر پر کیا۔ 11 نومبر کو الرفیع بینکوئٹ ہال میں تقریب رخصتانہ ہوئی جس میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ 12 نومبر کو گلشن احمد نرسری میں دعوت ولیمہ منعقد ہوئی اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ مکرم عمیر سلطان صاحب محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب چک نمبر 366WB ضلع لودھراں کے پوتے اور محترم حکیم خورشید احمد صاحب سابق صدر عمومی ربوہ کے نواسے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم احمد نور صاحب جی ایٹ اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے خسر محترم حکیم جمال الدین صاحب ابن مکرم بدر الدین صاحب دارالیمن غربی ربوہ بعمر 70 سال مورخہ 18 نومبر 2007ء کو بقضائے الٰہی رحلت کر گئے۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت الصادق میں محترم منصور احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی عام قبرستان میں قبر تیار ہونے پر محترم لئیق احمد عابد صاحب ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید جو کہ مرحوم کے چھوٹے بھائی ہیں نے دعا کرائی مرحوم نے پسماندگان میں 4 بیٹے مکرم بشیر الدین صاحب شیزان انٹرنیشنل لاہور، مکرم نعیم الدین صاحب لاہور، مکرم رشید الدین صاحب جرمنی، مکرم فخر الدین صاحب آئرلینڈ اور تین بیٹیاں مکرمہ امۃ الودود صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسلم صاحب دارالیمن غربی ربوہ، مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ بجکہ ضلع سرگودھا اہلیہ مکرم طارق محمود صاحب اور خاکسار کی اہلیہ مکرمہ شکیلہ احمد صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد عاصم ربانی ناظم صنعت وتجارت مجلس خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے برادر نسبتی مکرم مسعود احمد سلیم صاحب مربی سلسلہ (متخصص قواعد عربی) کو 26 نومبر 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام ماہین احمد تجویز ہوا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم شیخ حمید احمد صاحب سیکرٹری وصایا نارتھ کیلگری کینیڈا کی پوتی اور مکرم محمد سجاد اکبر صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ دارالذکر فیصل آباد کی نواسی ہے۔ اور ملک صلاح الدین صاحب ایم اے مولف رفقاء احمد وسابق ناظر اعلیٰ ودرویش قادیان کی رشتہ میں نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم ملک عبدالرحیم صاحب معلم وقف جدید ضلع میرپور خاص کریم نگر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو مورخہ 5 نومبر 2007ء کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل ورحم سے پہلی بیٹی عطا ہوئی ہے۔ جو وقف نو میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچی کا نام امۃ الباری عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ملک عبدالرؤف صاحب آف چک نمبر 35 شمالی تحصیل وضلع سرگودھا کی پوتی اور مکرم ملک ظہور احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ مدرسۃ الحفظ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

درخواست دعا

مکرم محمد انور ہاشمی صاحب تحریر ملتان کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم محمد اقبال صاحب کو موٹر سائیکل پر حادثہ پیش آ گیا تھا۔ کچھ عرصہ بے ہوش رہے۔ پھر ہوش آ گیا مگر 26 نومبر سے پھر بے ہوش۔ تشویش بڑھ گئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمود احمد سلیم صاحب سدھوڑہ وہریاں ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مرزا ندیم احمد بیگ صاحب چونڈہ کی ٹانگ ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے راڈ ڈالا گیا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم مجید احمد قریشی صاحب

میرے والد مکرم قریشی محمود الحسن صاحب آف سرگودھا

والد محترم قریشی محمود الحسن صاحب 30 جنوری 1915ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم سیالکوٹ سے حاصل کی اور شارٹ ہینڈ اور ٹائپنگ کا کورس پاس کیا اور اسی بنیاد پر کچھ عرصہ ملازمت بھی کی۔

اپنے بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹے، مگر محبتوں کو بکھیرنے، فرائض کی بجا آوری اور تعلقات کو نبھانے میں سب سے بڑے تھے اور ان کی اسی خصوصیت نے ان کو تمام خاندان میں ایک منفرد اور اعلیٰ مقام عطا کیا۔ وہ اپنے نام کی طرح محمود اور اپنے ہر کام میں حسن اور نکھار کی وجہ سے مشہور تھے۔ انہوں نے اپنی دوستیوں، رشتہ داریوں اور تعلقات کو اس انداز سے نبھایا کہ محمود الحسن کہلائے اور محمود الحسن ہی ثابت ہوئے۔

جماعت کا وہ فدائی شخص عین عالم شباب میں اپنے آپ کو جماعتی ذمہ واریوں کے لئے وقف کرتا ہے اور خدمت اور وفا شعاری کا وہ نمونہ دکھلاتا ہے کہ قادیان دارالامان میں قائد خدام الاحمدیہ ہونے کا شرف حاصل کرتا ہے۔

قربانی کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا تھا۔ آپ کشمیر کے محاذ پر فرقان فورس میں شامل ہوئے۔ 1930ء میں قادیان دارالامان میں حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب ہلالپوری کی دختر نیک اختر حفصہ بیگم صاحبہ کے ساتھ رشتہ ازدواج سے منسلک ہوئے، خود تو جماعت کے جاں نثار خادم تھے ہی۔ اس رشتہ نے جماعتی خدمات اور تعلقات میں اور بھی نکھار پیدا کر دیا۔

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی ہمسائیگی کا شرف حاصل ہوا اور پھر آپ ہی کے کارخانہ میں بطور مینیجر ملازمت کی اور ایک نہایت محنتی، ایماندار اور قابل اعتماد کارکن کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دینے پر اسی فیکٹری میں حصہ دار بھی بنے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب سے بہت اچھے تعلقات تھے۔ اس لئے حضرت میاں صاحب کے خاندان کے ساتھ بہت گہرے مراسم تھے۔

پاکستان بننے سے قبل ابا جان نے کچھ عرصہ ضلع کونسل گجرات میں بھی ملازمت کی۔ میرے بڑے بھائی رشید احمد سجاد صاحب حال لندن کی پیدائش بھی گجرات کی ہے۔ محترمہ والدہ صاحبہ نے ایک ایسا خواب سنایا جو تقسیم کے بعد حرف بہ حرف پورا ہوا اور پھر ابا جان نے ساری زندگی اس خواب کی تعبیر میں گزار دی۔ والدہ صاحبہ نے بتایا کہ گجرات میں ایک دفعہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ابا جان جماعت کے کسی نہایت مخلص اور فدائی بزرگ کے ساتھ ہیں اور ان کا حلیہ حضرت مصلح موعود سے ملتا جلتا ہے۔ اسی طرح کی پگڑی۔ اسی طرح کا کوٹ اور چھڑی اور خواب ہی میں امی کو بتایا گیا کہ یہ مرزا عبدالحق صاحب ہیں۔ اس وقت تک امی جان نے حضرت مرزا عبدالحق صاحب کو نہ تو دیکھا ہوا تھا اور نہ ہی ذاتی طور پر جانتی تھیں۔ 1947ء میں جب سرگودھا آ کر آباد ہوئے تو ابا جان سرگودھا کے پہلے قائد خدام الاحمدیہ مقرر ہوئے جبکہ حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت سرگودھا تھے اور یوں امی جان کی خواب کا ایک حصہ مکمل ہوا۔ پھر جب حضرت مرزا عبدالحق صاحب کو دیکھا تو اپنی خواب کے عین مطابق حضرت مرزا عبدالحق صاحب کا حلیہ دیکھا اور یوں امی جان کی خواب پوری ہوئی اور ابا جان نے بھی ساری عمر حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی رفاقت میں جماعت کی خدمت کرتے گزار دی۔

سرگودھا رہائش پذیر ہونے کے بعد ابا جان نے جننگ سپیئر پارٹس کا کام شروع کیا اور پورے ضلع میں ایک اچھے اور وضعدار کاروباری کی حیثیت سے نام کمایا۔ ریمونٹ ڈپو سرگودھا اور ریمونٹ ڈپو مونہ میں بحیثیت ٹھیکیدار کام کیا اور گنیش کاٹن فیکٹری سلانوالی بھی چلاتے رہے اور پھر 1965ء کے بعد سے اسلحہ ڈیلر کی حیثیت سے پورے علاقہ میں اچھی شہرت پائی۔ ان تمام تر مصروفیات کے باوجود ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھا اور کاروبار کی پرواہ کئے بغیر اپنی جماعتی ذمہ واریوں کو نہایت احسن رنگ سے نبھاتے رہے۔

میرے بڑے بھائی 1962ء میں لندن چلے گئے اور چھوٹے بھائی سعید احمد قریشی اپنی تعلیمی اور پھر ملازمت کی مصروفیات کی وجہ سے 1965ء میں سرگودھا سے پہلے کراچی اور پھر گجرات رہے۔ اس لئے مجھے ابا جان کی قربت کا سب سے زیادہ حصہ ملا۔ مجھے کاروباری اور پھر جماعتی کاموں میں ہمیشہ ساتھ رکھا اور یوں میری ٹریننگ کرتے رہے۔ چند ایک واقعات جو کاروبار کے دوران پیش آئے اور ان کا تعلق ابا جان کی وضع داری اور رازداری سے تعلق کو نبھانے سے متعلق ہیں ضرور تحریر میں لاؤں گا۔

سرگودھا ضلع اور پھر سرگودھا ڈویژن ایک وقت میں کاٹن جننگ کی بہت بڑی مارکیٹ تھی۔ سرگودھا، بھلوال، پھلروان اور سلانوالی میں کافی جننگ فیکٹریاں تھیں جو کہ فیکٹریوں کو مرمت کرنے اور چالو کرنے پر تمام سامان ابا جان سے خریدتی اور پھر فیکٹریاں چالو ہونے پر رقم ادا کی جاتی۔

یوں تین چار ماہ کا ادھار ہوتا تھا جو ستمبر اکتوبر سے شروع ہو کر جنوری تک ہوتا اور پھر اس کے بعد ادائیگیاں شروع ہو جاتیں۔ مجھے بھی بسا اوقات بھلوال، پھلروان اور سرگودھا کی فیکٹریوں میں رقم وصول کرنے بھجواتے اور ہمیشہ ایک نصیحت کرتے کہ جاؤ۔ فلاں چچا (اس کا نام لے کر) کے پاس جاؤ۔ میرا سلام دو اور یہ بل دے کر رقم لے آؤ اور نہایت ادب اور احترام سے بات کرنا۔ چنانچہ میں جاتا تو مجھے بھی فیکٹری مالکان نہایت شفقت اور محبت سے ملتے اور میری خاطر مدارات بھی کرتے کہ قریشی صاحب کا بیٹا آرہا ہے۔ رقم بھی دے دیتے اور اکثر کہتے کہ بیٹا آیا ہے اس کو تو انکار نہیں ہوسکتا۔

پھر ایک ایسا وقت آیا کہ سرگودھا کی کاٹن جننگ مارکیٹ بالکل ختم ہو کر رہ گئی اور اس کا کاروبار کرنے والوں کو بہت نقصان ہوا۔ ان دنوں میں میں دیکھتا کہ ایک شخص روزانہ صبح ہماری دکان کھلنے کے فوراً بعد آجاتا۔ سفید کرتہ اور پاجامہ پہنے جونہی دکان پر آتا۔ ابا جان اس کے لئے چائے منگواتے اور ساتھ میں بسکٹ وغیرہ بھی ہوتے۔ چائے کے بعد اس کے لئے پان اور سگریٹ بھی منگواتے اور وہ شخص آدھا پان منہ میں ڈالتا۔ آدھا ساتھ رکھتا اور چلا جاتا اور بعض اوقات اسے دس روپے دے دیتے۔ یہ سلسلہ کافی عرصہ چلتا رہا۔ میں نے ایک دفعہ ابا جان سے یہ پوچھنے کی جسارت کر لی کہ اتنے سفید کپڑے پہنے یہ شخص روزانہ آتا ہے اور چائے بسکٹ پان اور سگریٹ سے خاطر تواضع کروا کر چلا جاتا ہے۔ آخر کیوں۔ تو جو بات ابا جان نے مجھے بتائی وہ حیران کر دینے والی تھی۔ ابا جان نے بتایا کہ یہ شخص ایک نہایت معزز سید فیملی سے ہے اور کاٹن جننگ فیکٹری کا مالک تھا۔ گھاٹے پر گھاٹا پڑتا رہا اور اب نوبت فاقوں تک اتر آئی ہے۔ مگر وضع داری کی وجہ سے کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلا سکتا۔ چنانچہ ابا جان اسے روزانہ بطور ناشتہ چائے پلاتے اور پان اور سگریٹ بھی لے کر دیتے۔ ان دس روپوں سے وہ شخص دال اور چاول خرید کر گھر لے جاتا۔ اس کی بیوی رات کو چاول ابالتی اور اس کی پیچ سنبھال لیتی اور دال پکا کر چاولوں کے ساتھ کھا لیتے۔ اس شخص کے پاس کپڑوں کے صرف دو جوڑے رہ گئے تھے۔ چنانچہ اس کی بیوی روزانہ شام کو ایک جوڑا دھو دیتی اور صبح اس پیچ سے مایہ لگا کر انگیٹھی پر دیگچی گرم کر کے کپڑے استری کر دیتی اور یوں وہ شخص صاف ستھرا مایہ لگا جوڑا پہنے گھر سے نکلتا اور کسی کو گمان تک نہ ہونے دیتا کہ وہ بھوکا ہے اور اس کی جیب بھی بالکل خالی ہے اور ابا جان نہایت رازداری سے اس کی وضعداری قائم کرنے میں اس کی مدد کرتے رہے اور پھر مجھے کہنے لگے کہ اگر کبھی میری عدم موجودگی میں وہ آئیں تو اسی طرح چائے پلانی ہے اور از خود ان کے لئے پان اور سگریٹ منگوا دینا تاکہ ان کو میری عدم موجودگی کا احساس نہ ہو۔ ابا جان خود بھی نہایت وضعدار تھے، دوسروں کی وضعداری نبھانے کے فن سے بھی خوب آشنا تھے۔ یہ تو ایک واقعہ ہے۔ ابا جان کی پوری زندگی ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے اور اس خوبی سے اپنے بھی اور پرائے بھی، رشتہ دار ہوں یا غیر سبھی نہ صرف واقف تھے بلکہ ہر ایک اپنا اپنا حصہ پاتا رہا اور اب جبکہ وہ وضعدار اور لوگوں کی باتوں اور رازوں کا امین ہم سے جدا ہو گیا تو کئی ایک راز کھل گئے۔

لیکن ماسٹر محمد دین انور صاحب مرحوم جنہوں نے ابا جان کے ساتھ ایک لمبا عرصہ بطور سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید جماعت احمدیہ سرگودھا کی خدمت کا شرف حاصل کیا نہ جانے کون سا راز ساتھ لے کر چلے گئے اور صرف یہی کہتے رہے کہ قریشی صاحب نے ان پر ایک بہت بڑا احسان کیا ہوا تھا۔ وہ کیا احسان تھا کسی کو پتہ نہیں اور محترم ماسٹر محمد دین انور صاحب کی اہلیہ محترمہ خالہ بشریٰ بھی صرف اتنا ہی جانتی ہیں کہ ابا جان کا نہ جانے کون سا احسان تھا جس کا ماسٹر صاحب صرف اسی قدر ذکر کرتے تھے، ہاں وہ اسی طرح کا محسن شخص تھا۔ خاموشی سے اور رازداری سے احسان کرنے والا۔

آپ بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے۔ اپنے بڑے بھائی حکیم ابراہیم خلیل صاحب کا بے حد احترام کرتے تھے جبکہ دوسرے بھائیوں محمد سلیم قریشی صاحب اور حکیم عبدالکریم صاحب کے ساتھ دوستوں کی طرح بے تکلف تھے۔ بے تکلفی کے باوجود ان کی کوئی بات نہ ٹالتے اور حتی المقدور ان کی ہر ضرورت پر خوش دلی کے ساتھ ان کا ساتھ نبھاتے، بہنوں کا بہت خیال رکھتے تھے۔ خاص طور پر اپنی سب سے بڑی بہن کا جو کہ اروپ ضلع گوجرانوالہ میں رہتی تھیں۔ ابا جان کی ایک بہن میاں عبدالرحیم صاحب پراچہ آف اسلام آباد کی اہلیہ تھیں۔ جبکہ ایک بہن بھیرہ کے مشہور پراچہ خاندان میں باوا عیسیٰ صاحب کے ساتھ بیاہی ہوئی تھیں۔ تینوں بہنیں اکثر و بیشتر سرگودھا آتی رہتی اور کئی کئی دن ہمارے پاس قیام کرتیں اور ابا جان حتی المقدور سبھی بہنوں کی ہر خواہش کا احترام کرتے، ہماری دو پھوپھیاں۔ اسلام آباد والی اور بھیرہ والی خدا کے فضل سے خاص متمول تھیں اس کے باوجود جب انہوں نے واپس جانا ہوتا تو ابا جان ان کو ہر ضرورت کی چیز دے کر رخصت کرتے اور دونوں بہنیں بھی فخر سے اپنا حق جتاتیں کہ بھائی کے گھر سے آرہی ہیں۔

جن دنوں میں گوجرانوالہ متعین تھا تو مجھے حکم تھا کہ میں وقتاً فوقتاً اروپ جا کر بڑی پھوپھی جان کی خدمت میں حاضر ہوتا رہوں۔ چنانچہ میں ہفتہ میں ایک دو بار ضرور اروپ جاتا اور پھوپھی جان کو مل کر آتا۔ ابا جان نے ایک بار مجھے کہا کہ دیکھو تمہاری بڑی پھوپھی عمر رسیدہ اور کمزور ہیں ان کا بہت خیال رکھا کرو اور اگر خدانخواستہ بیماری یا کسی ناگہانی واقعہ کی اطلاع ملے تو فوراً اروپ پہنچ کر تمام انتظامات سنبھال لینا اور میرے نام کی لاج رکھنا تاکہ سب رشتہ داروں کو پتہ چل جائے کہ محمود کے بیٹے نے باپ کی عدم موجودگی میں تمام کام سنبھال لئے تھے۔ یہ محبت اور خدمت کا جذبہ صرف اپنے بہن بھائیوں تک محدود نہ تھا بلکہ ہمارے ننھیال کے بھی تمام رشتہ داروں خاص طور پر ہمارے ماموں مولوی محمد احمد جلیل صاحب، مولوی عبدالکریم صاحب۔ ہمارے خالو مولوی محمد اشرف صاحب اور سردار کرم داد صاحب سبھی کے ساتھ اس طرح کا سلوک روا رکھا۔

اپنوں اور غیروں سے تعلق اس خوبصورتی سے نبھائے کہ ہمیں احساس تک نہ ہونے دیا کہ جن لوگوں کو ہم چچا کہہ کر پکارتے ہیں وہ تو صرف ان کے دوست ہیں۔ چوہدری شریف احمد صاحب مرحوم اور چوہدری محبوب احمد صاحب مرحوم آف روزٹ کیمیکل انڈسٹریز سرگودھا، سید رحمت علی شاہ صاحب آف پنجاب الیکٹرک سٹور، میاں محمد محسن صاحب آف گجرات، امین ڈار صاحب آف انگلش بیکری گجرات، سبھی دوست تھے لیکن آج جبکہ ان کی تیسری نسل بھی جوان ہو چلی تعلقات کو ان مضبوط قدموں پر استوار کیا کہ آج بھی سب اسی پیار اور محبت اور عقیدت سے ملتے ہیں۔

مہمانوں کو گھر پر بلا کر بڑے اہتمام سے ان کی دعوت اور خدمت کرتے، جماعت کی شاید ہی کوئی ایسی مقتدر ہستی ہوگی جن کو گھر پر نہ بلایا ہو یا کچہری بازار والی دکان پر ان کے حسب مرتبہ خدمت نہ کی ہو۔ مجھے ابا جان کی معیت میں جن واجب الاحترام اور جید بزرگوں کی خدمت کا موقع ملا ان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع، صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب، صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب، صاحبزادہ میاں منیر احمد صاحب، محترم نواب محمد احمد خان صاحب، محترم نواب مسعود احمد خان صاحب، محترم مولانا احمد خان نسیم صاحب، محترم گیانی واحد حسین صاحب، محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب، محترم مولانا جلال الدین شمس صاحب، محترم ظہور احمد باجوہ صاحب، محترم عبدالعزیز بھامبڑی صاحب اور محترم ملک سیف الرحمان صاحب شامل ہیں۔

یہ تو وہ معتبر نام اور انتہائی قابل احترام ہستیاں ہیں۔ جو متعدد بار دکان پر بھی اور گھر پر بھی تشریف لائیں اور ابا جان ان کی خدمت کرتے اور ہمیں بھی زیارت اور شرف ملاقات کا موقع ملتا۔ ان کے علاوہ کوئی بھی مرکزی یا جماعتی عہدیدار جماعتی کاموں یا ذاتی مصروفیات کی وجہ سے بھی سرگودھا تشریف لاتے تو ابا جان نہایت خندہ پیشانی۔ محبت اور عقیدت سے ان کی خدمت کرتے، جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا کے بعض ایسے معتبر نام ذہن پر نقش ہیں جن کو ابا جان نہایت بے تکلفی سے بلاتے اور ان کی خدمت کرتے جن میں محترم چوہدری عطاء اللہ صاحب گورایہ، محترم ہیڈ ماسٹر نذیر احمد باجوہ صاحب، محترم غلام احمد منگلا صاحب، محترم مولانا عزیز الرحمان منگلا صاحب، محترم ملک غلام محمد سوبھی صاحب اور محترم خان محمد سوبھی صاحب آف سلانوالی کا دکان پر بھی اور گھر پر بہت آنا جانا تھا۔

کاروبار سے منسلک اور جماعتی عہدیداروں یا قابل احترام ہستیوں کے ساتھ تعلق تو تھا ہی ابا جان کی بیٹھک میں ادبی ذوق رکھنے والے احباب بھی شامل تھے۔ ان تمام دوستوں کا تعلق جماعت کے سرکردہ احباب سے بھی قائم کروایا اور اکثر و بیشتر مختلف مواقع پر مرکز سلسلہ میں سب کو لے کر جاتے اور جب پیچھے نظر دوڑا کر دیکھتا ہوں تو ان تمام دوستوں میں سے بیشتر اب پھر ابا جان کے رفیق ہو گئے۔ ع

زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے

خاندان مبارکہ کے وجودوں سے ذاتی تعلقات تھے اور ان تعلقات کو بے تکلفی کے ساتھ ساتھ ادب اور احترام اور حد درجہ عقیدت سے نبھایا، جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مری تشریف لے گئے اور خیبر لاج میں قیام فرمایا تو خیبر لاج کے ساتھ ہی فلیٹ کرایہ پر لے لیا اور ہم سب کو مری لے گئے۔ وہاں پر حضور پُر نور کی مجالس عرفان میں بیٹھنے، حضور اقدس کی اقتداء میں نمازیں پڑھنے اور بارہا مرتبہ حضور سے ملاقات کا شرف حاصل رہا۔ اسی طرح جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نخلہ (جابہ) تشریف لے جاتے تو وہاں پر قیام و طعام اور حفاظت وغیرہ کے تمام انتظامات کی خود نگرانی کرتے اور خور و نوش کی تمام اشیاء سرگودھا سے خود اپنی نگرانی میں خرید کر نخلہ لے کر جاتے، ہم بچوں کو بھی اس موقعہ پر ضرور لے کر جاتے، ایک واقعہ جو حضرت اقدس کی شفقت اور خصوصی پیار کا ذہن پر نقش ہے ضرور تحریر میں لاؤں گا۔

نخلہ میں قیام کے دوران امی جان کی نگرانی میں حضرت اقدس کے لئے کھانا تیار کیا جا رہا تھا، امی جان بھی حضرت اقدس کی پسند کو جانتی تھیں۔ امی نے دو قسم کے سلائس بنائے، ایک میٹھے تھے اور دوسرے نمکین۔ ابھی امی یہ تیار کر رہی تھیں تو حضرت اقدس گیسٹ ہاؤس سے کچن کی طرف تشریف لے آئے اور امی سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ کیا تیار کر رہی ہو۔ امی نے بتایا کہ حضور دو قسم کے سلائس ہیں ایک میٹھے اور دوسرے نمکین، حضور نے نہایت شفقت سے دونوں قسم کے سلائس چکھے اور فرمانے لگے کہ بہت خوب، کتنی عمدگی سے بنائے ہیں کہ دیکھنے سے پتہ ہی نہیں چلتا کہ کون سے میٹھے ہیں اور کون سے نمکین اور یوں امی کے کھانے کی بہت تعریف فرمائی، بعد ازاں ہم سب بچوں کے ساتھ انتہائی شفقت سے مصافحہ کیا اور ہمارے سروں پر ہاتھ پھیرا۔ یہ سب کچھ ابا جان کی خلافت کے ساتھ وابستگی، عقیدت اور خدمت کا نتیجہ تھا۔ ورنہ ہم اور کہاں خلیفہ وقت کی یہ محبت اور شفقت۔

تھا دل میں خلافت کے لئے جوش عقیدت
اور اس سے محبت کے بھی انداز تھے کچھ اور

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بھی خلافت کے منصب پر فائز ہونے سے قبل متعدد بار سرگودھا تشریف لاتے اور سرگودھا کے ایک مشہور ڈیپارٹمنٹل سٹور (لندن ہاؤس) پر تشریف لاتے تو ابا جان کو پیغام بھجوا دیتے۔ چنانچہ ابا جان فوراً خدمت میں حاضر ہو جاتے۔ میں نے کئی بار حضور خلیفہ ثالث کو لندن ہاؤس آتے دیکھا اور ابا جان حضور کو وہیں پر چائے پیش کرتے۔ اس زمانہ میں سرگودھا میں امین انبالہ بیکری بہت مشہور تھی۔ حضور کے لئے ابا جان وہاں سے بیکری کی چیزیں منگواتے اور بسا اوقات حضور دکان پر بھی تشریف لے آتے اور حضرت بیگم صاحبہ بھی کار میں تشریف فرما ہوتیں اور ابا جان نہایت ادب اور احترام کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ کو بھی گاڑی ہی میں چائے پیش کرتے۔ ادب اور احترام کا یہ عالم ہوتا کہ ہمیشہ مؤدبانہ انداز میں ہاتھ باندھ کر گفتگو کرتے اور اگر بیگم صاحبہ ساتھ ہوتیں تو کچھ قدم پیچھے کھڑے رہتے اور رخ دوسری طرف ہوتا۔

ایک واقعہ قابل ذکر ہے جو کہ احترام اور ادب کا ایک نمونہ ہے۔ ایک صبح ابا جان دکان پر جانے کے لئے تیار ہو رہے تھے کہ ٹیلیفون کی گھنٹی بجی۔ ابا جان نے السلام علیکم کے بعد پوچھا کہ کون تو آگے سے جواب آیا۔ ابا جان سمجھ نہ پائے اور پھر کہنے لگے۔ کون؟ اور پھر یکدم انتہائی مؤدب انداز میں جی حضور، جی حضور کہنے لگے اور گھبراہٹ چہرہ سے صاف نظر آ رہی تھی۔ فون بند ہوا تو بتانے لگے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خود تھے۔ پھر بتایا کہ جب پہلی مرتبہ فون اٹھایا اور السلام علیکم کے بعد پوچھا کہ کون تو آگے سے جواب آیا۔ ناصر دین۔ جس پر ابا جان سمجھ نہ پائے اور دوبارہ پوچھا کہ کون تو پھر جواب آیا کہ بھئی ربوہ سے مرزا ناصر احمد بول رہا ہوں۔ جس پر ابا جان بہت گھبرا گئے اور عرض کیا کہ حضور آپ، تو جواب ملا ہاں میں خود۔ اس پر ابا جان نے عرض کیا کہ حضور پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے ذریعہ فون ملوایا ہوتا میں معذرت خواہ ہوں پہچان نہ سکا۔ اس پر حضور فرمانے لگے کہ ”بھئی ضروری کام تھا اس لئے سمجھا کہ محمود صاحب سے خود ہی بات کرلوں“۔ اور اس فون کے بعد ابا جان کی گھبراہٹ والی کیفیت بہت دیر تک قائم رہی اور یقین نہ کر پائے کہ یوں خلیفہ وقت سے براہ راست رابطہ بھی ہو سکتا ہے۔ یہ وہ تعلق تھا جو ابا جان نے خاندان حضرت مسیح موعود سے قائم کیا اور اسے بطریق احسن خوب نبھایا۔

میں نے خود اپنی آنکھوں سے حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو گھر پر متعدد بار بیٹھک میں صوفہ پر آرام کرتے دیکھا ہے اور ابا جان حضرت میاں صاحب کو صرف ”میاں“ کہہ کر پکارتے اور وہ بھی صرف محمود کہتے اور بہت ہی بے تکلفی سے گفتگو ہوتی۔ صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب بھی اکثر گھر پر تشریف لاتے اور صوفہ پر ہی لیٹ کر آرام کیا کرتے اور اگر ابا جان ان سے کہتے کہ میاں اندر آ کر بیڈ پر آرام کرلیں تو آگے سے بھی بے تکلفی سے جواب آتا کہ تمہارے بیڈز دیکھے نہیں آیا۔ ادھر آرام کا مزہ آ رہا ہے اور اسی صوفہ پر آرام فرماتے، ابا جان کے ان بے تکلف دوستوں میں محترم آر اے ملک صاحب (انشورنس والے) کا نام شامل نہ کروں تو زیادتی ہوگی۔ وہ بھی محترم میاں منیر احمد صاحب کے ساتھ تشریف لاتے اور پھر ایسی بے تکلفانہ گفتگو ہوتی جس کو ہم بچے بہت Enjoy کرتے۔ 1974ء تک کچہری بازار والی دکان پر یہ رونقیں قائم رہیں لیکن جب 74ء میں دکان کو آگ لگا دی گئی تو ابا جان دل برداشتہ ہو گئے اور پھر وہ دکان چھوڑ دی۔ کہتے تھے جن لوگوں کے ساتھ اتنی محبت اور وضعداری سے حسن سلوک روا رکھا اب ان کے درمیان ایسے ناروا سلوک کے بعد کیا جاؤں؟ تب بلاک 18 میں محترم چودھری محبوب احمد صاحب آف روزٹ کیمیکل انڈسٹریز کی دکانوں میں نئے سرے سے کاروبار شروع کیا اور بعد ازاں بلاک 12 میں محترم حافظ مسعود احمد صاحب کی مارکیٹ میں دکان حاصل کر کے اسلحہ کا کاروبار شروع کر دیا۔ کچہری بازار والی رونقیں تو ماند پڑ گئیں اور دوستوں کا وہ جمگھٹا جو اس دکان پر لگا کرتا تھا اب کم ہونا شروع ہو گیا اور صرف جماعتی عہدیداران اور جماعت کے افراد تک محدود ہو گیا اور پھر زیادہ وقت گھر پر ہی دینے لگے۔

1974ء میں میری پوسٹنگ گوجرانوالہ تھی جہاں پر گوجرانوالہ کے شہیدان احمدیت اور ان کے خاندانوں کی خدمت کی توفیق ملی۔ اس ضمن میں ایک واقعہ ضرور تحریر میں لاؤں گا جو ابا جان کے عزم، حوصلہ اور عقیدہ کے ساتھ دلی وابستگی کی یاد دلاتا رہے گا۔ مجھے جب گوجرانوالہ میں یہ اطلاع ملی کہ ہمارا گھر اور دکان جلا دی گئی ہے اور میری دونوں بہنیں اور چھوٹا بھائی محفوظ ہیں تاہم آگ کے دوران امی جان اور ابا جان گھر کے اندر ہی تھے اور یہ کہ ابا جان پر کسی شر پسند نے فائر بھی کیا تھا تاہم ان کے بارہ میں کوئی صحیح اطلاع نہ تھی تو میں اپنے ایک دوست کے ساتھ سرگودھا آیا۔ گاڑی میں کھانے پینے کی اشیاء اور کچا راشن بھی ساتھ لایا۔ رات کو جب سرگودھا پہنچے تو دیکھا کہ گھر جل چکا تھا اور باہر دروازہ پر پولیس پہرہ دے رہی تھی۔ چنانچہ انہیں اپنا تعارف کروا کر گھر کے اندر داخل ہوا۔ پھر جو نظارہ دیکھا وہ انتہائی ایمان افروز تھا۔ دیکھا کہ ابا جان ایک ننگی چارپائی پر لیٹے ہیں اور جسم پر صرف بنیان اور دھوتی تھی، بڑی خوشدلی اور جوش سے ملے۔ میں نے کھانے کا پوچھا کہا یوں تو مذہبی انتہا پسند باہر سے کھانا نہیں آنے دیتے تاہم ساتھ والی پڑوسن کسی نہ کسی طرح روٹی وغیرہ پہنچا دیتی ہے۔ میں نے دیکھا کہ ایک برتن میں آدھی روٹی پانی میں بھگوئی پڑی تھی۔ مسکرا کر کہنے لگے کہ دیکھو یہ کھانا پڑا ہے۔ پڑوسن لوگوں کی نظروں سے بچ بچا کر کچھ بھیج دیتی ہے تو آدھا کھا لیتا ہوں اور آدھا اگلے وقت کے لئے رکھ لیتا ہوں۔

وہ شخص جو نہایت وضعدار زندگی گزارنے کا عادی تھا جس کا لباس انتہائی صاف ستھرا اور باوقار ہوتا تھا اور جس کی خوراک بھی انتہائی موزوں ہوتی تھی اور جو کھانے کے بعد کوئی نہ کوئی میٹھی چیز کھانے کا عادی تھا کس قدر صبر اور خوشدلی سے اس امتحان سے گزر رہا تھا اور جب میں نے بتایا کہ میں گاڑی میں راشن لے کر آیا ہوں تو کہنے لگے کہ ربوہ چلے جاؤ۔ وہاں پتہ کر لینا کہ تمہاری والدہ اور بہنیں کہاں ہیں اور یہ سامان ان کو پہنچاؤ کہ ان کی ضرورت زیادہ ہے۔ تب میں ربوہ چلا گیا اور جہاں امی اور بہنیں ٹھہری تھیں پہنچ کر سامان ان کو دے دیا اور ابا جان کی اولوالعزمی اور عظمت اور دوسروں کے احساس کو یاد کرتا رہا۔

میری شادی سے متعلق عجیب واقعہ رونما ہوا۔ میں 1978ء میں راولپنڈی میں متعین تھا۔ عید پر سرگودھا

آیا۔ آخری روزہ تھا، اباجان علی الصبح سحری کے بعد میرے کمرہ میں آئے اور کہنے لگے کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ میرے چھوٹے ماموں عبداللطیف انور صاحب آف سویڈن ہمارے گھر آئے ہیں اور ان کے ساتھ ایک اور دوست بھی ہیں جن کے بارے میں ماموں ان کو بتاتے ہیں کہ قریشی منیر احمد صاحب (مرحوم) آف ماڈل ٹاؤن ہیں۔ اباجان جب ان کو ملتے ہیں تو عقب سے آواز آتی ہے محمود اس رشتہ کو اور مضبوط کرلو اور اباجان خواب میں ہی سمجھتے ہیں کہ یہ آواز حضرت مسیح موعودؑ کی ہے۔ اس پر مجھے کہنے لگے کہ چونکہ تم قریشی منیر احمد صاحب کو محکمہ کی وجہ سے جانتے ہو تو کیا ان کی کوئی بیٹی ایسی ہے جس سے تمہارا رشتہ طے پا سکے۔ مجھے قریشی صاحب مرحوم کی بڑی بیٹی کی شادی میں شرکت کا موقع ملا ہوا تھا جبکہ قریشی صاحب نے ایک اور بیٹی کے رشتہ کے بابرکت ہونے کے بارہ میں مجھے ایک خط لکھا ہوا تھا۔ اباجان کہنے لگے کہ اگر ان کی بیٹی کی شادی نہ ہوئی ہو تو کیا تم میری خواب کو پورا کرنے میں میرا ساتھ دو گے؟ میں نے اثبات میں جواب دیا تو عید کے فوراً بعد لاہور چلے گئے اور محترم قریشی منیر احمد صاحب کا ایڈریس پوچھ کر ان کے گھر ماڈل ٹاؤن چلے گئے اور اس خواب کا ذکر کیا۔ ماموں لطیف انور صاحب بھی ہمراہ تھے اور یوں ان کی بیٹی کا رشتہ طے کر آئے۔ واپس آکر مجھے اور امی کو بتایا اور یوں اپنے خواب کو سچا کر دکھایا اور حضرت مسیح موعودؑ سے والہانہ عقیدت عشق اور وفا کا عملی نمونہ پیش کر دیا۔

حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا کے دست راست اور انتہائی قابل اعتماد ساتھی تھے اور ایک لمبا عرصہ ان کی رفاقت میں گزارا۔ جماعتی کاموں میں ہر وقت ان کے ساتھ اور جماعتی دوروں میں ان کے شریک سفر ہوتے۔ مجھے اباجان کو حضرت مرزا عبدالحق صاحب کے ساتھ اجلاسوں، جماعتی دوروں اور تنظیمی کاموں میں بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا ہے۔ ہمیشہ ان کی کوشش ہوتی کہ جہاں پر حضرت مرزا صاحب تشریف رکھتے ہیں یا کھڑے ہیں تو ان کے ایک طرف سے آہستہ آہستہ پیچھے ہٹتے اور پھر دور جا کر سیدھے ہوتے تاکہ ان کی طرف پیٹھ نہ ہو۔ اپنی تابعداری اور احترام کے نتیجہ میں وہ مقام پایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ آپ کو ''مرزا صاحب کی فیملی'' کہا کرتے۔ حضرت مرزا صاحب کی وفات پر بہت زیادہ غمگین ہو گئے اور بار بار ایک ہی فقرہ دہراتے کہ اب میرے چلنے کا وقت بھی آگیا ہے۔ مرزا صاحب چلے گئے۔ میرے سر سے چھتری اٹھ گئی اور وفات تک اس غم میں مبتلا رہے۔

آپ کو مرکز سلسلہ کے ساتھ ایک خاص تعلق تھا، جسے بہت خوبصورت انداز میں نبھایا۔ جماعت کے تمام عہدیداران سے انتہائی بے تکلفی سے بات کرتے اور مزاح کے ساتھ ساتھ ادب اور احترام کا دامن کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیا۔

آپ کے بزرگان سلسلہ اور مرکزی عہدیداران اور خاص طور پر خاندان مبارکہ کے تمام بابرکت وجودوں سے ذاتی تعلقات تھے اور ہر ایک کے خوشی اور غمی کے موقع پر بھرپور شرکت کرتے، بسااوقات ایسے مواقع پر مجھے بھی ساتھ رکھتے اور جب بھی کوئی ایسا موقع آتا تو میں جہاں بھی ہوتا مجھے فون کر کے بلوا لیتے۔ چنانچہ میں سرگودھا پہنچ جاتا اور ان کو ساتھ لے کر ربوہ جا کر ان کے تمام ایسے ملنے والوں کے مواقع پر شریک ہوتا، جس کی بناء پر تمام بزرگان سلسلہ بھی میرے ساتھ محبت اور شفقت فرماتے۔

ایک ایسے ہی خوشی کے موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے اباجان کے دعوت نامہ کے ساتھ مجھے علیحدہ دعوت نامہ بھجوایا اور ارشاد فرمایا کہ میں ضرور اس تقریب میں شرکت کروں۔ میں سرگودھا گیا تو مجھے دعوت نامہ دے کر کہنے لگے کہ اب تو تمہیں خصوصی طور پر مدعو کیا گیا ہے اس لئے اب تو تمہیں ضرور شامل ہونا پڑے گا۔ چنانچہ میں حسب طریق سرگودھا آیا اور محترم اباجان کے ہمراہ اس تقریب میں شریک ہوا۔ اس تقریب میں جب تمام بزرگان سلسلہ اور جماعتی عہدیداران اور خاندان مبارکہ کے بابرکت وجودوں نے مجھے بھی شفقت اور پیار سے گلے لگایا تو فرط جذبات سے محترم اباجان کی آنکھیں نم ہو گئیں اور مجھے کہنے لگے کہ میں آج مطمئن ہوں کہ تم میرے قائم کردہ تعلقات کو نبھاؤ گے اور میرا نام مرکز سلسلہ میں زندہ رکھو گے، خدا تعالیٰ مجھے توفیق دے کہ میں خدمت کا وہ اعلیٰ معیار پیش کرسکوں جو خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہو جائے اور اباجان کے نام کو زندہ جاوید رکھنے کے لئے ہر قربانی پیش کرسکوں۔

اسیران راہ مولا کی خدمت کے لئے آپ ہمیشہ کمربستہ رہے اور اس خدمت کے لئے ہمیشہ مجھے ساتھ شامل رکھا۔ اسیران راہ مولا کی چھوٹی سے چھوٹی تکلیف پر بھی مضطرب ہو جاتے اور اس کے حل کے لئے مجھے فون کرتے اور جب تک حل نہ ہو جاتا چین نہ آتا۔ کوئی بھی جیل جس میں اسیران راہ مولا پابند سلاسل ہوتے۔ خود جاتے۔ اسیران راہ مولا سے ملتے اور حتی المقدور ان کی خدمت اور دلجوئی اور حوصلہ افزائی کرتے۔ بسااوقات میں بھی ساتھ ہوتا۔ خدا تعالیٰ اجر دے میرے ان رفقائے کار کو جنہوں نے اباجان کا احترام ملحوظ رکھا اور اسیران راہ مولا کے ساتھ نرمی اور رواداری کا سلوک کیا۔

خاکسار کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو منصب خلافت پر متمکن ہونے سے پہلے جبکہ آپ ناظر اعلیٰ تھے ایک مقدمہ میں ملوث کئے جانے اور ضمانت خارج ہونے پر جھنگ جیل بھجوایا گیا تو اباجان کی کیفیت ناقابل بیان تھی۔ سخت پریشانی اور گھبراہٹ میں مجھے فون پر حکم دیا کہ فوری طور پر جھنگ جیل جاؤں اور حضور کے لئے جو بھی ممکن سہولتیں ہو سکتی ہیں کے لئے جا کر انتظام کروں۔ چنانچہ میں فوری طور پر جھنگ جیل چلا گیا۔ حضرت اقدس سے وہیں پر ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ ساتھ میں محترم شاہد سعدی صاحب محترم راجہ نصیر احمد صاحب اور محترم عبدالسمیع خان صاحب بھی تھے۔ جھنگ سے ماسٹر منیر احمد صاحب جو کہ ہمیشہ اسیران راہ مولا کی خدمت کے لئے تیار ہوتے ہیں میرے ساتھ تھے۔ حضرت اقدس اور دیگر رفقائے کار کو تمام سہولیات بہم پہنچا دی گئیں۔ اس پر اس وقت کے سپرنٹنڈنٹ جیل کی ذاتی دلچسپی تعریف کے قابل ہے۔ خدا تعالیٰ انہیں اس کا بہترین اجر دے۔ وہیں سے واپس سرگودھا آیا اور اباجان کو تمام تر کارروائی سے آگاہ کیا جس پر وہ مطمئن ہو گئے۔ بعدازاں جب کبھی بھی مرکز سلسلہ جاتا تو حضرت اقدس کی خدمت میں ضرور حاضر ہوتا۔ اکثر مواقع پر اباجان ساتھ ہوتے۔ حضور پُرنور بہت ہی شفقت فرماتے اور اباجان نہایت بے تکلفی سے گفتگو کرتے اور اپنے اور حضرت میاں منصور احمد صاحب کے تعلق کو بھی جتاتے۔ جس پر حضور پُرنور مسکراتے رہتے۔ اباجان بعض اوقات حضور ایدہ اللہ سے کہتے کہ میں سرگودھا سے تو اس کی (میری) کار پر آئے ہیں لیکن واپسی جس طرح حضرت میاں منصوا احمد صاحب اپنی کار پر سرگودھا بھجواتے تھے اسی طرح جاؤں گا جس پر حضور خاص شفقت فرماتے اور سرگودھا بھجوانے کا انتظام فرماتے۔

اسیران راہ مولا تخت ہزارہ (سرگودھا) کی بہت خدمت کا موقع ملا۔ جب سب دوست رہا ہوئے تو ان کے اعزاز میں ایک استقبالیہ حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا کی رہائش گاہ پر دیا جبکہ دوسرا دارالضیافت ربوہ میں دیا گیا۔ ہر دو تقریبات میں اس عاجز کو بھی مدعو کیا گیا۔ چنانچہ ربوہ والے استقبالیہ میں اس عاجز کو یہ اعزاز بخشا گیا کہ مہمانان خصوصی کے ساتھ مجھے بیٹھنے کی جگہ دی گئی اور اس استقبالیہ کے اختتام پر تمام شرکاء نے خصوصی طور پر مجھے گلے لگایا اور نہایت محبت سے ملے جس پر اباجان نے مجھے گلے لگا لیا۔ مجھے پیار کیا اور مجھے ڈھیروں ڈھیروں دعائیں دیں اور اس اعزاز کے ملنے پر بہت ہی خوش ہوئے۔ خدا تعالیٰ مجھے اس قابل بنائے رکھے کہ میں اسیران راہ مولا کی خدمت کرتا رہوں اور اباجان کی روح کے لئے ایصال ثواب کا موجب بنتا رہوں۔

اباجان اکثر گھر میں امی کو بتائے بغیر بیماری اور چلنے پھرنے میں دقت کے باوجود اپنی جماعتی ذمہ داریوں کو نبھانے کے لئے ویگنوں اور بسوں کا تکلیف دہ سفر برداشت کر کے ربوہ آتے مگر چہرہ پر وہی بشاشت قائم رہتی اور مزاح کا پہلو ہاتھ سے نہ جانے دیتے اور تمام کام انتہائی خوش دلی سے سرانجام دے کر واپس سرگودھا چلے آتے اور امی جان کو ان کے واپس آنے پر پتہ چلتا کہ ربوہ سے ہو آئے ہیں۔

بیماری کے ایام میں قریباً دو ماہ میرے پاس لاہور رہے اور خدا تعالیٰ نے مجھے یہ توفیق بخشی کہ میں نے اپنے عظیم والد کی خدمت کا شرف حاصل کیا جس پر بہت خوش تھے اور جب تندرست ہو کر واپس سرگودھا گئے تو اپنے سب ملنے والوں اور عزیزوں کو بڑے فخر سے کہتے کہ اس نے میری بہت خدمت کی۔

شکرگزاری کا پہلو کبھی بھی ہاتھ سے نہ جانے دیا اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے ساتھ اس کے بندوں کا بھی نہایت بھرپور اور والہانہ انداز میں شکر ادا کرتے اور اس قدر محبت اور شفقت سے شکریہ کے لئے جچے تلے الفاظ استعمال کرتے کہ خدمت کرنے والا شرمندہ ہوتا کہ کیا واقعی اتنی ہی خدمت کی ہے۔

میری کوشش ہوتی کہ اباجان کی ٹانگوں اور پاؤں کو میں دباؤں اور میں ہی مالش کروں، کئی بار ایسا ہوا کہ میں پاؤں دبا رہا ہوتا اور مالش کر رہا ہوتا تو اباجان جزاکم اللہ جزاکم اللہ کہتے۔ میں پھر بھی مالش کرتا رہتا اور پاؤں یا ٹانگیں دباتا رہتا۔ ایک بار مالش کے دوران کہنے لگے کہ اباجان بھی اپنے والد یعنی میرے دادا جان کی ٹانگیں دبایا کرتے تھے۔ جب دادا جان جزاکم اللہ کہتے تو ٹانگیں دبانی بند کر دیتے کیونکہ اس کا مطلب یہ تھا کہ بس اب مزید مالش کی ضرورت نہ ہے۔ یوں مجھے واقعہ سن کر نہایت خوبصورت انداز میں سمجھا بھی دیا اور مزید مالش کرنے سے روک دیا۔ اللہ اللہ کیا خوبصورت انداز تھا سمجھانے کا۔

ہر بات میں پوشیدہ تھا حکمت کا خزانہ
اور بات کو سمجھانے کے انداز تھے کچھ اور

بیماری کے دوران جبکہ میرے پاس قیام تھا ایک صبح مجھے بتانے لگے کہ انہیں خواب میں ان کی قبر کی جگہ دکھائی گئی ہے۔ سو اب تیاری ہے اور پھر خدا کے حضور نہایت گریہ وزاری تضرع اور گڑگڑا کر معافی مانگتے اور پھر مطمئن ہو جاتے۔

خالق نے بلایا تو کہا موت کو لبیک
جینے کی طرح مرنے کے انداز تھے کچھ اور

اباجان کی بیماری کے دنوں میں میرے بڑے بھائی رشید سجاد اور ان کی بیگم صاحبہ لندن سے آگئے، دونوں کو اباجان کی خدمت کرنے کا بہت موقع ملا۔ خاص طور پر جب آخری ایام میں بیماری کا شدید حملہ ہوا تو ہماری بھابھی نے دن رات بہت خدمت کی، خدا تعالیٰ ان کو اس کا اجر احسن رنگ میں دے۔ میرے چھوٹے بھائی سعید اور ان کا بیٹا رومی بھی کینیڈا سے آگئے ہوئے تھے اور ان کو بھی اباجان کی خدمت کا موقع ملا۔ یوں اباجان کی ساری اولاد آپ کی خدمت پر مامور رہی اور وفات کے وقت سبھی ان کے پاس موجود تھے۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اباجان کو خلافت سے والہانہ وابستگی اور مرکز سلسلہ سے تعلق نبھانے اور اپنوں اور غیروں سبھی کو بلاتفریق پیار دینے پر شرف قبولیت بخشے اور آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ وارفع مقام عطا فرمائے اور ہم سب بہن بھائیوں اور ہماری اولادوں کو خلافت کے ساتھ اسی عقیدت اور جوش اور جذبہ سے وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ خاص طور پر ہماری امی کو صحت اور سلامتی کے ساتھ لمبی عمر عطا کرے جنہوں نے پیرانہ سالی اور بیماری کے باوجود اباجان کی فقیدالمثال خدمت اور تیمارداری کی۔ آمین

☆......☆......☆

ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

قبض کے اسباب اور علاج

قبض کی تعریف

پاخانہ کا مکمل طور پر خارج نہ ہونا۔ بلکہ اس کے کچھ حصہ کا اندر رہ جانا طبی اصطلاح میں قبض کہلاتا ہے۔

قبض کا تعلق غذا کی کیفیت و ماہیت سے ہے۔ پیٹ میں داخل ہونے والا ہر کھانا اپنے سے پہلے کھائی ہوئی خوراک کو آگے دھکیل کر اپنے لئے جگہ پیدا کرتا ہے۔ اس طرح ہر چار چھ گھنٹہ کے بعد غذا کی مناسبت سے آنتوں میں خاص قسم کی حرکات کی مدد سے پہلی غذا کو آگے دھکیلتے ہوئے اسے مقام اخراج (مبرز) کے قریب لے جاتا ہے۔ اس سے پاخانہ کی حاجت کا احساس ہوتا ہے۔ اگر غذا ایسے اجزاء پر مشتمل ہو جو تمام ہضم ہو جاتے ہوں تو انتڑیوں کے لئے باہر نکالنے کو کچھ نہیں بچتا۔ جیسے دودھ اور گوشت کا بیشتر حصہ ہضم ہو کر جسم کے اندر داخل ہو جاتا ہے، اور براہ مبرز باہر نکالنے کو بہت ہی کم باقی بچتا ہے۔ جبکہ پھل اور سبزیاں ایسے اجزاء پر مشتمل ہوتے ہیں جو مکمل طور پر جزو بدن نہیں بنتے اور اس طرح انتڑیوں کے لئے پھوگ کی معقول مقدار بچ جاتی ہے اور فراغت و اجابت کا عمل بڑے اطمینان سے انجام پاتا ہے۔

پہلے خیال کیا جاتا تھا کہ سبزیاں اور پھل ہمیں معدنیات اور وٹامنز کے علاوہ کوئی خاص چیز مہیا نہیں کرتے مگر اب تازہ ترین تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ان کے پھوگ میں موجود ریشے غیر ضروری نمکیات کے اخراج کا باعث بن کر مواد فاسد کا بوجھ ہلکا کرتے ہیں یا دوسرے لفظوں میں ریشہ دار غذائیں مواد فاسد کو خارج کر کے تمام امراض خصوصاً امراض قلب سے بچاتی ہیں۔

قبض کی اقسام

قبض کی دو اقسام ہوتی ہیں۔

1۔ اتفاقی یا عارضی۔

2۔ دائمی، عادتی یا پرانی قبض۔

بعض اوقات قبض اس قدر خفیف ہوتی ہے کہ ایک شخص کو اس کا احساس ہی نہیں ہوتا کہ وہ قبض میں مبتلا ہے۔

چونکہ اکثر لوگ صحت مند انسان کی اجابت و فراغت سے واقف نہیں ہوتے لہٰذا وہ نہیں جانتے کہ ان کے اندر مادہ فاسد موجود ہے یا بالفاظ دیگر وہ تندرستی یا بیماری کے کس قدر قریب ہیں؟

وجوہات واسباب

آج کل قبض کا مرض بہت عام ہو چکا ہے۔ جس کی بالعموم درج ذیل وجوہات ہیں:

☆ چھلکا اتری ہوئی بے ریشہ اغذیہ کا اکثر استعمال۔ مثلاً میدہ کی مصنوعات۔ میدہ کی روٹی، نان، بند، ڈبل روٹی، کیک بسکٹ، سموسے، پیسٹریاں وغیرہ۔

☆ پھلوں و سبزیوں کی بجائے ان کے جوسز کا استعمال۔

☆ چائے کا کثرت استعمال۔

☆ تمباکو نوشی۔

☆ ذہنی کثرت کار (اس سے دوران خون کا رخ نظام ہضم کے اعضاء کی بجائے دماغ کی طرف زیادہ ہو جاتا ہے اور خرابی ہاضمہ کے نتیجہ میں قبض پیدا ہو جاتی ہے۔)

☆ مسلسل زیادہ بیٹھنا ورزش و جسمانی حس و حرکت کا فقدان۔

☆ بعض اعصابی و ذہنی اور نفسیاتی عوامل مثلاً ذہنی تفکرات اور پریشانیاں وغیرہ۔

☆ مخرش قسم کی قبض کشا ادویات کا مسلسل و عرصہ دراز تک استعمال انسان کو قبض کا دائمی مریض بنا دیتا ہے۔

نتائج

انتڑیوں کے اندر متعفن اور بدبودار برازی مادہ کے رک جانے سے ریاح کثرت سے پیدا ہوتی ہیں حتیٰ کہ ریاح کل جسم میں پھیل جاتی ہے اور سارے جسم کو متاثر کرتی ہیں اور جسم کو طرح طرح کے عوارض میں مبتلا کر دیتی ہیں۔ یہی برازی زہر خون کو بھی فاسد اور زہریلا بنا دیتی ہے جس کے نتیجہ میں قوت مدافعت مرض کمزور پڑ جاتی ہے اور مرض و بیماری کا حملہ قبول کرنے کی صلاحیت و استعداد بڑھ جاتی ہے۔

مفید و بے ضرر علاج

☆ ان چھنے موٹے آٹے کی خشک روٹی۔

☆ اناج و غلہ جات و دالیں بمع چھلکا استعمال کی جائیں۔ ریشہ دار پھلوں اور سبزیوں کو بکثرت استعمال کیا جائے۔ نیز دیگر اسباب جو اوپر بیان ہوئے ہیں ان سے پرہیز کیا جائے۔

قبض کے ازالہ کے لئے ہم ایک طبی و نباتاتی دواء کا ذکر کرتے ہیں جس کا طبی نام ''اسپغول'' ہے اس کی درج ذیل خصوصیات ہیں۔

☆ یہ ہر جگہ دستیاب ہے۔

☆ سستا و ارزاں ہونے کے سبب غرباء کی دسترس سے باہر نہیں۔

☆ یہ بعض دیگر قبض کشاء ادویات کی طرح امعاء میں سوزش و خراش پیدا نہیں کرتا بلکہ اپنی لعابیت کی وجہ سے پھسلن پیدا کر کے قبض کشائی کے ساتھ ساتھ انتڑیوں کی سوزش، ورم و زخم کو ٹھیک کرتا ہے۔

☆ یہ کوئی ایسی ادویاتی تاثیر نہیں رکھتا جو بعض مزاجوں کے لئے ضرر کا باعث ہو بلکہ تھوڑے بہت ردوبدل سے اسے ہر طبیعت و مزاج کے مطابق ڈھالا جاسکتا ہے۔

☆ تھوڑی بہت تبدیلی کے ذریعہ ہر موسم میں استعمال کرایا جاسکتا ہے۔

☆ بے ذائقہ ہونے کی وجہ سے اسے خوش مزہ بنا کر بچوں کو بآسانی استعمال کرایا جاسکتا ہے۔ چونکہ یہ اپنی لعابیت کی وجہ سے انتڑیوں کو صاف کرتا ہے۔ لہٰذا اسے حاملہ عورتوں کو بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔۔

☆ کسی بھی دوسرے طریق علاج مثلاً بائیو کیمک ہومیو پیتھک ایلو پیتھک علاج بالماء کے دوران اسے استعمال کرایا جاسکتا ہے۔

اسپغول کے استعمال کے

مختلف طریقے

صبح، دوپہر، شام تازہ پانی کے ہمراہ کھانا کھانے سے پہلے پھانک لیں۔

☆ چونکہ یہ چپک جاتا ہے اور ہم وزنی چینی ملا کر پھانکنے سے یہ نقص دور ہو جاتا ہے ہم وزن چینی ملا کر تازہ پانی کے ساتھ پھانک سکتے ہیں۔

☆ گرم مزاج لوگ اسے رات کو پانی میں بھگو کر صبح چینی یا سادہ شربت یا سکنجبین سادہ (لیموں کی سکنجبین) یا بازار میں ملنے والے مشروبات مثلاً روح افزاء، جام شیریں، وغیرہ سے میٹھا کر کے بطور ایک خوش ذائقہ مشروب کے پی سکتے ہیں۔ اس طریقہ پر اسپغول کا استعمال دن میں حسب خواہش کئی مرتبہ بھی ہوسکتا ہے۔

☆ شربت بنفشہ کے ذریعہ شیریں کر کے استعمال کرنے سے اس کی افادیت بہت بڑھ جاتی ہے۔

اسپغول کی کھیر

گرم مزاج اسپغول کی کھیر بنا کر استعمال کر سکتے ہیں۔ تقریباً نصف کلو پانی میں 2-3 چمچ اسپغول ثابت ڈال کر آگ پر پکائیں، اور حسب طبع اس میں دودھ اور چینی کا اضافہ کریں، اور جب مثل کھیر گاڑھا ہو جائے تو اتار کر رکھ لیں۔ مذکورہ اوزان میں حسب طبع کمی بیشی کر سکتے ہیں نیز پانی کی جگہ دودھ استعمال کر سکتے ہیں۔

گرم مزاج اس خوش ذائقہ کھیر کو برف سے ٹھنڈا کر کے کھا سکتے ہیں۔ جبکہ سرد مزاج اسے نیم گرم صورت میں استعمال کریں۔ نیز سرد مزاج نیم گرم پانی گرم دودھ یا چائے کے ہمراہ پھانک لیں یا ان چیزوں میں حل کر کے پی لیں یا نیم گرم پانی وغیرہ میں حل کر کے شربت بنفشہ یا چینی سے شیریں کر کے پیئیں۔

اسپغول کا استعمال بلحاظ موسم

جیسا کہ مذکور ہوا گرم مزاج اسے ٹھنڈے مشروب کی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں۔ بعینہٖ اسے موسم گرما میں مذکورہ طریق پر استعمال کرایا جاسکتا ہے۔

اسی طرح سرد مزاج لوگوں کی ترکیب استعمال جو کہ درج ہو چکی ہے اس کے مطابق موسم سرما میں بھی استعمال کرایا جاسکتا ہے۔

چند احتیاطیں

☆ یاد رہے کہ ہمیشہ اسپغول سالم استعمال کرنا چاہئے۔ کوٹا ہوا اسپغول زہریلے اثرات رکھتا ہے۔

☆ اسپغول کو استعمال سے پہلے اچھی طرح صاف کر لینا چاہئے ورنہ متلی کا باعث ہو کر ہمیشہ کے لئے نفرت پیدا ہو جائے گی۔

☆ اسپغول سالم کا استعمال چھلکا اسپغول کی نسبت زیادہ مفید و ارزاں ہے۔

☆ جن طبائع کو پھولے ہوئے اسپغول کا ذائقہ ناپسند ہو وہ اسے پھولنے سے قبل ہی فوری طور پر حل کر کے پی لیں۔ یا پھانک لیں۔

☆ امراض مزمنہ میں اسپغول کے عرصہ دراز تک استعمال کرنے سے ہی خاطر خواہ نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں، لیکن ہفتہ عشرہ تک لگاتار استعمال کرنے کے بعد چند ایک ناغے کر لینے چاہئیں۔

مقدار خوراک

عموماً مقدار خوراک کے بارے میں کسی قدر اختلاف پایا جاتا ہے۔ مگر ہمارے تجربات و مشاہدات کے مطابق بالغان عموماً تین چمچ صبح دوپہر شام مذکورہ بالا طریقوں کے تحت (بلحاظ مزاج و طبیعت و موسم) استعمال کر سکتے ہیں۔

اس مقدار میں حسب حالات کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔ جو لوگ میدہ سے بنی ہوئی اشیاء بکثرت استعمال کرتے ہیں انہیں نسبتاً زیادہ مقدار میں استعمال کرنے کی ضرورت پڑا کرتی ہے۔

جبکہ اس کے برعکس جو لوگ سبزیوں اور پھلوں کا استعمال قدرے زیادہ کرتے ہیں انہیں اس کی کم مقدار سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے۔

دائمی قبض کے لئے سادہ و نیم گرم یا تازہ پانی کا انیما کئی ماہ تک متواتر کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

دائمی و پرانی قبض میں جلاب آور و مخرش ادویہ کا استعمال نقصان دہ ہے۔ سرد و ریاحی مزاج لوگ اسپغول چائے یا نیم گرم دودھ کے ہمراہ سفوف دارچینی کا حسب طبع اضافہ کر کے عرصہ دراز تک استعمال کریں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

جرمن محقق و ہائیڈروپیتھی کے موجود ڈاکٹر مسٹر لوئی کوہنی نے ایک مختصر رسالہ بعنوان ''کیا میں تندرست ہوں یا بیمار؟'' شائع کیا۔ اس کا خلاصہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس کی رو سے آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ آیا

(باقی صفحہ 11 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 74645 میں طلحہ مسعود احمد

ولد چوہدری مجیب احمد خاں قوم جٹ بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد خاں ولد چوہدری منیر احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059

مسل نمبر 74646 میں شمائلہ یعقوب

بنت محمد یعقوب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ یعقوب۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالواحد ولد احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 74647 میں نصرت ایوب

زوجہ محمد ایوب قمر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/4000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت ایوب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب قمر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد رضا وصیت نمبر 47481

مسل نمبر 74648 میں صغیرہ بیگم

زوجہ ملک مبارک احمد قوم اعوان پیشہ ٹیچر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر E.B/493 اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے (3) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/68800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغیرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مبارک احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک معظم احمد ولد ملک مبارک احمد

مسل نمبر 74649 میں ملک زبیر احمد

ولد محمد صدیق قوم اعوان پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین 15 مرلے مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) مکان میں 1/3 حصہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک زبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مبارک احمد ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 74650 میں غلام فاطمہ

زوجہ ملک زبیر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین 5 مرلے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غلام فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مبارک احمد ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 ملک زبیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 74651 میں عبدالحمید باجوہ

ولد رسول بخش (مرحوم) قوم جٹ باجوہ پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوا باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 13 کنال مالیتی اندازاً -/310000 روپے (2) دوکان واقع کھیوا باجوہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4734 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد باجوہ ولد ارشاد احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 طلعت حمید ولد عبدالحمید

مسل نمبر 74652 میں خدیجہ کشور

بنت نواب دین بھٹی قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1964ء ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خدیجہ کشور۔ گواہ شد نمبر 1 منیر حسین ڈار ولد محمد رفیق ڈار۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 74653 میں افتخار احمد باجوہ

ولد شمشاد علی باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/3 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) سائیکل مالیتی -/2000 روپے (2) چاندی کی 3 عدد انگوٹھیاں مالیتی -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 حامد علی ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 صالح احمد باجوہ ولد افتخار احمد باجوہ

مسل نمبر 74654 میں صالح احمد باجوہ

ولد افتخار احمد باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صالح احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 حامد علی ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد باجوہ والد موصی

مسل نمبر 74655 میں شیر علی منیب

ولد افتخار احمد باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیر علی منیب۔ گواہ شد نمبر 1 حامد علی ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد باجوہ والد موصی

مسل نمبر 74656 میں آصفہ منیر

زوجہ منیر الدین جٹ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج تاریخ 3-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے (2) پراپرٹی مالیتی -/300000 روپے (3) طلائی زیور مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ آصفہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 74657 میں اسماء بشریٰ

بنت منیر الدین جٹ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/21000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسماء بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 74658 میں مسرت نذیر

بنت نذر محمد گورایہ قوم گورایہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 74659 میں مریم صدیقہ

بنت نذر محمد گورایہ قوم گورایہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 74660 میں مریم اعجاز

زوجہ بشیر احمد اعجاز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/13000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/91500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 74661 میں سکینہ شاہین

زوجہ قریشی مبارک احمد قوم گِل پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/14500 روپے (2) حق مہر -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سکینہ شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 قریشی مبارک احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 74662 میں امتہ المالک

زوجہ محمد شوکت قریشی قوم کشمیری ڈار پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المالک۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 74663 میں عطیۃ الحئی

زوجہ عادل حسین بٹ قوم کشمیری ڈار پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 74664 میں قاسم احمد

ولد محمد حفیظ قوم پڑھیار پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع

جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 6/ ایکڑ واقع ادرحماں ضلع سرگودھا اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاسم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر سلیم ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 74665 میں طارق محمود خان

ولد ثناء اللہ خان قوم پٹھان پیشہ الیکٹرونکس عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود خان۔ گواہ شد نمبر 1 خالد الرحمٰن بھٹی ولد مظفر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 74666 میں طاہر احمد

ولد محمد احمد قوم میر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر سلیم ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 74667 میں خرم شہزاد

ولد محمد حنیف احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 74668 میں فرح دیبا

بنت چوہدری عطاء اللہ بسراء قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح دیبا۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ناصر وصیت نمبر 42203 گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر 74669 میں عثمان انصر

ولد ریاض احمد ججہ قوم ججہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان انصر۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 74670 میں شرجیل بابر

ولد مرزا بابر بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شرجیل بابر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا بابر بیگ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ وڑائچ ولد حفیظ اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 74671 میں متاع خان

ولد علی محمد قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 44 سال بیعت 1985ء ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ متاع خان۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109 گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد بھٹی وصیت نمبر 26602

مسل نمبر 74672 میں طوبیٰ صائمہ

بنت محمد عاصم حلیم قوم قاضی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طوبیٰ صائمہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم حلیم والد موصیہ وصیت نمبر 20863۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد عبدالسلام

مسل نمبر 74673 میں محمد اکبر نسیم

ولد محمد اشرف نسیم قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 14 مرلے کا شرعی حصہ اس میں 2 بھائی 5 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8030 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکبر نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824 گواہ شد نمبر 2 احسان محمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 74674 میں نصیر احمد ناصر

ولد غلام احمد مرحوم قوم کھوکھر پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نورب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1800000 روپے (2) بینک بیلنس -/85000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1۔ عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)۔

گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد شاہ محمد

مسل نمبر 74675 میں ثاقب منیر

ولد منیر احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ثاقب منیر۔گواہ شد نمبر 1 طارق وحید وصیت نمبر 43249۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمد بوٹا

مسل نمبر 74676 میں مختار احمد

ولد محمد امیر قوم کھوکھر پیشہ پنشنر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مختار احمد۔گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد محمد اکرم۔گواہ شد نمبر 2 محمد احسن ولد نذیر احمد

مسل نمبر 74677 میں فوزیہ محمود

بیوہ محمود احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت از برادران مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمد افتخار احمد چوہدری ولد چوہدری فرزند علی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد خواجہ عبدالرزاق (مرحوم)

مسل نمبر 74678 میں انعم محمود

بنت محمود احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ انعم محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمد افتخار احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد

مسل نمبر 74679 میں سدرہ مشتاق

بنت ڈاکٹر مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افتخار احمد چوہدری ولد چوہدری فرزند علی (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد خواجہ عبدالرزاق

مسل نمبر 74680 میں صدف مشتاق

بنت ڈاکٹر مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صدف مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افتخار احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد

مسل نمبر 74681 میں محمد صادق

ولد چوہدری عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر علی شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام احمد۔گواہ شد نمبر 2 رشید احمد بھٹی ولد چوہدری نور ماہی

مسل نمبر 74682 میں ذیشان احمد

ولد رانا ضیاء اللہ قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا قمر زمان ولد رانا ضیاء اللہ۔گواہ شد نمبر 2 نبیل اکبر ولد رانا محمد اعظم

مسل نمبر 74683 میں خدیجہ بیگم

بیوہ غلام محمد (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ فارغ عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور سوا تولہ اندازاً مالیتی -/18000 روپے (2) نقد رقم -/53000 روپے (3) 14 مرلہ پلاٹ واقع احمد باغ راولپنڈی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ خدیجہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد یحیٰی مربی سلسلہ

مسل نمبر 74684 میں موید ایاز

ولد ایاز احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوبرجی پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ موید ایاز۔گواہ شد نمبر 1 سید مجتبیٰ حسن ولد سید طارق وسیم۔گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد چوہدری مبشر احمد

مسل نمبر 74685 میں سید گلزار شاہ

ولد سید احمد شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شام نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید گلزار شاہ۔گواہ شد نمبر 1 سید طارق وسیم ولد سید عبدالواجد زیدی۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الرزاق ولد

سید گلزار شاہ

مسل نمبر 74686 میں عثمان مسعود

ولد مسعود انور قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد ملک انور۔ گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد ملک ولد نعیم احمد ملک

مسل نمبر 74687 میں عطاء النور احمد

ولد سعید احمد مرزا قوم مرزا مغل پیشہ کیمیکل انجینئر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/28310 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء النور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد مرزا والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 خالد اکبر ولد ناصر احمد خالد

مسل نمبر 74688 میں اکرام الٰہی

ولد غلام نبی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اکرام الٰہی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین احمد ولد قاضی رشید الدین۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر احسان اللہ ولد عنایت اللہ بھٹی

مسل نمبر 74689 میں میاں مجید الرحمن

ولد میاں نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری سرمایہ -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں مجید الرحمن۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین ولد قاضی رشید الدین۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر احسان اللہ ولد عنایت اللہ بھٹی

مسل نمبر 74690 میں طاہر احمد

ولد ناصر احمد قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے آٹھ ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 78 جنوبی سرگودھا اندازاً مالیتی-/5000000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 1 کنال مالیتی اندازاً-/8000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/400000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/300000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد اقبال بھٹی ولد نصیر الدین بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری شمس الدین ولد چوہدری کریم الدین

(بقیہ صفحہ 6)

''آپ تندرست ہیں یا بیمار؟'' ہم معیار تندرستی جانچنے کے لئے کسی ایک عضو کے فعل کا امتحان کر سکتے ہیں۔ اس کا سب سے عمدہ طریق یہ ہے کہ ہم اپنے انہی اعضا کو دیکھیں جن کے افعال کی جانچ بخوبی اور بآسانی ہو سکتی ہے اور ایسے اعضاء وہ ہیں جن کو آلات ہضم کہا جاتا ہے۔

عمدہ ہاضمہ تندرستی کی پہچان ہے جب ہاضمہ عمدہ ہو تو جسم بھی بلاشبہ پوری طرح تندرست ہوتا ہے۔ اخراج فضلہ سے ہم اس بات کو بخوبی جانچ سکتے ہیں کہ ہاضمہ کی حالت کیسی ہے۔ فضلہ جسم سے ایسی شکل میں خارج ہونا چاہئے کہ جسم کا وہ مخصوص حصہ جسے مقعد یا مبرز کہتے ہیں اخراج فضلہ کے وقت بالکل صاف رہے۔ پاخانہ کے مقام کا آخری سرا ایسے نادر طریقے سے بنا ہے کہ اگر پاخانہ کا قوام اس مقام تک پہنچنے پر صحیح ہو تو پاخانہ بلا دقت بغیر جسم کو میلا کئے خارج ہو جاتا ہے۔ مقعد یا مبرز کو صاف کرنے یا دھونے کی ضرورت بیمار انسانوں کو ہے۔ صحیح طور پر تندرست انسانوں کو اس کی ضرورت نہیں تاہم اس سے ہرگز مراد یہ نہیں کہ اس مقام کو دھویا یا صاف نہ کیا جائے۔

مذکورہ طریق سے ہر شخص اپنے ہاضمہ کی حالت جانچ سکتا ہے۔ کہ وہ تندرست ہے یا بیمار۔ تندرستی جانچنے کا معیار بہت ہی ضروری ہے۔ یہ وہ بات ہے (جسے بعض لوگوں کی تمسخر کی پرواہ کئے بغیر) بے شمار تجربات ومشاہدات کے بعد بڑے ہی دعویٰ کے ساتھ کہا گیا ہے۔ فضلہ کی کیفیت و ماہیت کے بارہ میں مزید وضاحت یہ ہے کہ تندرست آدمی کا فضلہ بیلن (لکڑی کا وہ مدور اوزار جس سے روٹی بیلتے ہیں) کی طرح شکل کا ہونا چاہئے اور پختہ ہو مگر سخت نہ ہو۔ بدن کو خراب کئے بغیر اس سے الگ ہو جائے اور اس کا رنگ بھورا ہو نہ سبز نہ سلیٹی مائل نہ سفید۔ فضلہ پتلا نہ ہو اور نہ خون آلودہ اس میں کیڑے نہ ہوں۔ پتلے مواد کا اخراج ایسے ہی مرض کی علامت ہے جیسے کروی (خمیدہ یا مڑا ہوا) شکل کا سیاہ رنگ کا سخت فضلہ۔

پاخانہ کس قدر اور کتنی مرتبہ ہو فضول بات ہے۔ اس کی کوئی اہمیت نہیں۔ ڈاکٹر موصوف ایک اور مقام پر لکھتے ہیں کہ براز یعنی پاخانہ خفیف بھورے رنگ کا ملائم اور بستہ ہو۔ اس پر ایک لیس دار تہ پائی جائے تو جاننا چاہئے کہ کہ ہاضمہ درست ہے۔ پاخانہ کیلے کے گودے کی شکل کا ہونا چاہئے۔ خارج ہوتے وقت جسم کو نہ لگے تو یہ تندرست آدمی کے فراغت کی دلیل ہے اور یہی تندرست جانور کی نشانی ہے۔ انسان کے جسم میں پاخانہ کرنے کا جو مقام ہے اس کا کنارا ایسا مناسب بنا ہوا ہے کہ اگر ہضم اپنی اصلی حالت پر ہو تو پاخانہ جسم کو گندہ اور آلودہ کئے بغیر خارج ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں پاخانہ میں کوئی ناپسندیدہ و ناگوار اور مضرت رساں بو بھی نہ نکلنی چاہئے۔ اگر ایسی بو ہو تو ہضم کے خمیر میں کوئی غیر معمولی حالت پیدا ہوگئی ہے۔ اسی لئے خشکی یا قبض ہوئی ہے۔

مولانا شوکت علی

مولانا شوکت علی 10 مارچ 1873ء کو رام پور میں پیدا ہوئے۔ آپ حضرت مولانا ذوالفقار علی خان گوہر رفیق حضرت مسیح موعود کے بھائی تھے۔ سات برس کے تھے کہ والد جناب عبدالعلی کا انتقال ہو گیا اور آپ کی اور بھائیوں کی تعلیم وتربیت کا بار آپ کی بیوہ والدہ کے کاندھوں پر آ پڑا جو تاریخ میں بی اماں کے نام سے معروف ہیں۔

مولانا شوکت علی نے 1895ء میں ایم اے او کالج علی گڑھ سے گریجویشن کیا پھر 17 برس تک سرکاری ملازمت کی لیکن پھر وطن کی محبت کا جذبہ غالب آیا اور سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر 1913ء میں انجمن خدام کعبہ کی بنیاد رکھی۔ اپنی سیاسی سرگرمیوں کے باعث پہلی عالمی جنگ کے دوران قید وبند کی صعوبتیں بھی برداشت کیں۔

مولانا 1919ء میں رہا ہوئے تو اپنے بھائی مولانا محمد علی جوہر کی معیت میں تحریک خلافت کی بنیاد ڈالی۔ جو بہت جلد سارے ہندوستان کے مسلمانوں کے دل کی دھڑکن بن گئی اور وہ مسلمہ طور پر سارے مسلمانوں کے راہنما تسلیم کئے جانے لگے۔

اسی دوران گاندھی جی نے تحریک ترک موالات کا آغاز کیا تو علی برادران نے ان کے ساتھ ہندو مسلم اتحاد کی ایک نئی تاریخ رقم کی۔ 1921ء میں مولانا شوکت علی اور مولانا محمد علی نے کراچی میں دو سال تک قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں۔

اسی دوران گاندھی کی تنگ نظری کے باعث علی برادران کانگرس کی حمایت سے دستبردار ہوگئے اور دونوں بھائی مسلم لیگ کی پالیسیوں کی حمایت کرنے لگے۔ 1928ء میں نہرو رپورٹ پیش ہوئی تو دونوں بھائیوں نے علی الاعلان اس کی مخالفت کی۔ قائداعظم کے چودہ نکات کی تیاری میں بھی آپ دونوں بھائیوں کی مشاورت شامل تھی۔

1930ء میں لندن میں گول میز کانفرنس منعقد ہوئی تو مولانا اس میں بھی شریک ہوئے اس کانفرنس کے دوران ہی مولانا محمد علی جوہر کا انتقال ہوا تو گویا مولانا شوکت علی کی کمر ٹوٹ گئی۔ بھائی کی وفات کے بعد آپ سیاست میں اتنے فعال نہ رہ سکے۔ جتنے پہلے تھے لیکن وہ مسلم لیگ کی خدمت کے لئے ہمیشہ کمربستہ رہے اور 1937ء میں مرکزی قانون ساز اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔

28 نومبر 1938ء کو دہلی میں حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے ملت اسلامیہ کا یہ مجاہد اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔

کہتے ہیں قائداعظم کو کسی کی موت پر اشک بار نہیں دیکھا گیا لیکن مولانا شوکت علی کی تدفین کے وقت وہ ان کی تربت کے پاس بیٹھے تھے اور آنسو ان کی آنکھوں سے رواں تھے۔

خبریں

سوات میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی 15 شرپسند ہلاک

شرپسند ہلاک: سوات میں سیکیورٹی فورسز اور عسکریت پسندوں کے درمیان جھڑپیں جاری ہیں۔، سیکیورٹی فورسز نے شکردرہ کا کنٹرول سنبھال لیا ہے اور بیرقلعہ کی طرف پیش قدمی کررہی ہیں۔ جھڑپوں میں مزید 15 عسکریت پسند ہلاک جبکہ 7 سیکیورٹی اہلکار زخمی ہوگئے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل وحید ارشد نے کہا کہ عسکریت پسند مزاحمت کررہے ہیں تاہم بہت جلد علاقے سے ان کا صفایا کردیا جائے گا۔

صدر مشرف 29 نومبر کو بطور سویلین صدر حلف اٹھائیں گے

حلف اٹھائیں گے صدر جنرل مشرف 29 نومبر کو وردی اتار کر بطور سویلین صدر اپنے عہدے کا حلف اٹھائیں گے اور حلف اٹھانے کے بعد صدر مشرف کا چند روز کے اندر قوم سے خطاب کا امکان ہے۔ ایوان صدر کے ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر مشرف نے قوم سے وردی اتارنے کا وعدہ کیا تھا اور اب وہ یہ وعدہ پورا کرنے جارہے ہیں۔

آخری روز الیکشن دفاتر میں رات تک رش

قومی وصوبائی اسمبلیوں کے 8 جنوری کو ہونے والے عام انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواروں کی طرف سے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کا مرحلہ 26 نومبر کو رات 12 بجے مکمل ہوگیا۔ آخری روز ہزاروں امیدواروں نے کاغذات جمع کرائے۔

قبائلی علاقوں میں کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی تاریخوں کا اعلان

کرانے کی تاریخوں کا اعلان: الیکشن کمیشن نے قبائلی علاقوں شانگلہ، سوات اور ہنگو کے قومی وصوبائی اسمبلیوں کے حلقوں میں کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی نئی تاریخوں کا اعلان کر دیا ہے۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی طرف سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق الیکشن کمیشن نے فاٹا کے قومی اسمبلی کے حلقوں این اے 37 ٹرائبل ایریا ٹو، این اے 38 ٹرائبل ایریا تھری اور این اے 40 ٹرائبل ایریا فائیو میں امیدواروں کی طرف سے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کے لئے 21 نومبر سے 6 دسمبر تک کی تاریخ مقرر کی ہے۔

موٹروے پر ٹریفک حادثے میں ایک ہی خاندان کے 4 افراد جاں بحق

خاندان کے 4 افراد جاں بحق: موٹروے پر شدید دھند کے باعث کوٹ پنڈی داس کالاشاہ کاکو انٹرچینج کے قریب 2 گاڑیوں کی ٹکر اور بعد میں پیچھے سے آنے والی بس ایک گاڑی پر چڑھ جانے کے باعث ایک ہی خاندان کی 3 عورتوں سمیت 4 افراد ہلاک ہوگئے جبکہ 4 پولیس ملازمین سمیت 11 افراد زخمی ہوگئے۔ مرنے والے افراد چونگی امرسدھو سے تعلق رکھتے تھے۔

پاکستان کسی کے خلاف جارحانہ عزائم رکھتا ہے نہ ہی اسلحہ کی دوڑ میں شامل ہے

نگران وزیراعظم محمد میاں سومرو نے کہا ہے کہ پاکستان اپنی سالمیت اور خودمختاری کو قائم رکھنے کے لئے کم سے کم پائیدار دفاعی قوت قائم رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاک سرزمین کی فضائی حدود کے تحفظ کے لئے پاک فضائیہ کو جدید ترین آلات سے آراستہ کیا جارہا ہے۔ پاک فضائیہ پر ملک وقوم کو فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نہ ہی کسی ملک کے خلاف جارحانہ عزائم رکھتا ہے اور نہ ہی وہ اسلحہ کی دوڑ میں شامل ہے۔ پاکستان صرف خطہ میں امن وآشتی قائم کرنے میں سرگرم عمل ہے۔

بھارت میں ایڈز کی شرح میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے

اضافہ ہورہا ہے بھارت میں ایڈز کی شرح میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے اور سرکاری رپورٹوں کے مطابق آئندہ 20 سالوں کے دوران ایڈز کے باعث 11 ملین افراد ہلاک ہوسکتے ہیں۔ اقوام متحدہ کی ایڈز کنٹرول ایجنسی کے اہلکار نے بتایا کہ اس وقت 57 لاکھ سے زائد افراد اس مہلک بیماری میں مبتلا ہیں۔ بھارت کا شمار دنیا کے ان ممالک میں ہوتا ہے جہاں پر ایڈز کی شرح تیزی سے پھیل رہی ہے۔ بھارت کے لوکل گورنمنٹ کے وزیر منی شنکر آئر نے ایک اجلاس کے دوران بتایا کہ اگر ایڈز کے پھیلاؤ پر قابو نہ پایا گیا تو بھارت کا مستقبل بھی جنوبی افریقہ جیسا ہوسکتا ہے۔

مریخ کی سطح کے نیچے ایک جما ہوا سمندر

یورپی سائنسدانوں نے اعلان کیا ہے کہ مریخ کی سطح کے نیچے ایک بہت بڑا سمندر ہے جو جم چکا ہے۔ مریخ سے حاصل شدہ تصویروں کا مطالعہ کرنے کے بعد یورپی سائنسدان اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ مریخ پر پانی کا وسیع ذخیرہ موجود ہے جو وہاں پر زندگی کی موجودگی کی طرف اشارہ ہے۔ سائنسدانوں کو ابھی تک سیارے پر زندگی کی موجودگی کے آثار کی براہ راست شہادت حاصل نہیں ہوسکی ہے۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ یورپین خلائی ادارے کو ایک اور مشن مریخ پر بھیجنا چاہئے۔

چین پاکستان کو جدید ڈیجیٹل ٹیلی فون ٹیکنالوجی فراہم کرے گا

چین پاکستان کو جدید ڈیجیٹل ٹیلی فون ٹیکنالوجی فراہم کرے گا تاکہ اعلیٰ معیار کے حامل سی ایل آئی سے آراستہ جدید ترین سہولیات سے لیس ڈیجیٹل ٹیلی فون سیٹ کی تیاری اور صارفین کو فراہمی میں آسانی پیدا ہوسکے۔ پی سی آئی نے ایسے جدید ماڈلز تیار کئے ہیں جن کی اندرون ملک بلکہ بیرون ملک میں بھی ڈیمانڈ ہے۔

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ سے ایسے احباب جو مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

قربانی بکرا	6000/- روپے
قربانی حصہ گائے	3000/- روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 28 نومبر

طلوع فجر	5:20
طلوع آفتاب	6:45
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:07

بندش بجلی

جملہ صارفین ڈاور فیڈر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بجلی مورخہ 28 نومبر 2007ء کو صبح 9:30 تا 1:00 بجے دوپہر بوجہ ضروری کام بند رہے گی۔ درج ذیل علاقہ جات متاثر ہوں گے۔ مسلم کالونی، دارالنصر، دارالعلوم، دارالشکر، چھنیاں، دارالبرکات، رحمان کالونی، نصیر آباد، ڈاور۔ (اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

زعفرانی
سردیوں میں فٹ رہیں
زعفرانی استعمال کریں اور سردی سے بچیں۔
زعفرانی اعصابی کمزوری اور خون کی کمی دور کرکے طاقتور بناتی ہے۔ قیمت فی ڈبی -/300 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

C.P.L 29-FD